# جی۔ڈی گوئنکا پبلک اسکول سرینگر

مضمون:۔ اُردو جماعت:۔ ششم

☆(ضروری اطلاع):۔ ا۔اس پی ڈی ایف کو پرنٹ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

۲۔ سوالات اور جوابات کاپی پر لکھے جائے اور کتابی کام (مشق) کتاب پر ہی کیا جائے۔

## سبق نمبر ۱۱ : ٹیپو سلطان ( 1 ) (نثر)

دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے: (صفحہ نمبر۔79) سوال نمبر ۹ کا جواب خود سے کیجیے۔

۷۔ٹیپو سلطان کو انگریزوں سے کیوں نفرت تھی؟ ذرا تفصیل سے لکھیے؟

جواب: ٹیپو سلطان کو انگریزوں سے اس لیے نفرت تھی کیونکہ وہ انگریزوں کی بد دیانتی اور مکاری سے پوری طرح واقف تھا کہ انگریز سارے ہندوستان کو اپنے قبضے میں کر کے یہاں راج کرنا چاہتے ہیں۔

۸۔ میسور کی تیسری جنگ میں ٹیپو سلطان کو کن طاقتوں سے تنہا لڑنا پڑا؟ اس کا کیا نتیجہ نکلا؟ ذرا تفصیل سے لکھیے؟

جواب: میسور کی تیسری جنگ میں ٹیپو سلطان کو انگریزوں، مرہٹوں اور نظام حیدر آباد تین طاقتوں سے تنہا لڑنا پڑا۔اس جنگ کا یہ نتیجہ ہوا کہ تینوں فوجوں کی دست برد سے تنگ آکر معاہدہ سرنگا پٹنم پر دستخط کر کے اپنی آدھی سلطنت کے کھونے کے ساتھ تاوانِ جنگ بھی ادا کرنا پڑا۔

۱۰۔ قلعہ سرنگا پٹنم پر کیوں کر انگریز قابض ہو گئے؟ تفصیل لکھیے؟

جواب: انگریزوں نے ٹیپو سلطان کے سرداروں کو جاگیریں اور انعامات کا لالچ دے کر اپنے طرف کر لیا تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سردار نمک حرامی کر کے سارے اطلاعات دشمن کو دیتے رہے جس کی وجہ سے انگریز قلعہ سرنگا پٹنم پر قابض ہو گئے۔

۱۱۔" شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے" یہ مقولہ کس نے، کس حالت میں اور کس سے کہا؟

جواب: " شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے" یہ مقولہ ٹیپو سلطان نے میدان جنگ میں شہید ہونے سے پہلے ایک انگریز سے کہا۔

( صفحہ نمبر۔79) صحیح جواب (√) کا نشان لگائیے۔ یہ خود سے کیجیے۔

یاد رکھیے: (صفحہ نمبر۔80) اسم علم کی پانچ قسمیں ہیں:۔

۱۔خطاب ۲۔لقب ۳۔کُنیت ۴۔عُرف ۵۔ تخلص

۱۔خطاب: " خطاب " وہ وصفی نام ہے جو کسی شخص کو حکومت کی طرف سے عزت افزائی کے لیے ملتا ہے اور پھر اسی نام سے مشہور ہوتا ہے۔ مثلاً محمد اقبالؔ، سر سید احمد خانؔ وغیرہ۔ ان مثالوں میں " سر " خطاب ہے کیونکہ یہ ان کو حکومت کی طرف سے ملا ہے۔

۲۔لقب: " لقب "وہ وصفی نام ہے جو کسی خاص صفت کی وجہ سے لوگوں میں مشہور ہو جائے۔ لقب لوگوں کی طرف سے مل جاتا ہے۔ مثلاً (کلیم اللہ) حضرت موسیٰؑ کا لقب ہے۔ یہ لقب حضرت موسیٰؑ کو ملا جب وہ کوہ طور پر اللہ تعالی سے ہم کلام ہونے کے لیے تشریف لے گئے۔

۳۔کُنیت: "کُنیت " کسی شخص کا وہ نام ہے جو باپ یا ماں یا بیٹے کی نسبت سے رکھا جاتا ہے اور پھر اُسی نام سے مشہور

ہوجاتاہے۔مثلاً ابن مریم،ابو بکر،اُم احمد وغیرہ۔

۴۔عُرف: " عُرف " وہ مختصر سانام ہے جو محبت یا حقارت کی وجہ سے اپنوں اور پرائیوں میں مشہور ہو جاتاہے مثلاً منّو ،مُنّی ، ببلو ، راجو وغیرہ۔

۵۔ تخلص: " تخلص " وہ مختصر نام ہے جو شعراء اپنے اشعار میں اپنے اصلی نام کے بدلے استعمال کرتے ہیں۔پھر اسی نام سے مشہور ہوجاتے ہیں۔مثلاً اسداللہ خان غالبؔ " غالبؔ " تخلص ہے۔شعری نمونہ:۔

" جب توقع ہی اُٹھ گئی غالبؔ
کیوں کسی کا گلہِ کرے کوئی"

(صفحہ نمبر۔80)آپ اپنے پانچ دوستوں کے نام اور عرف لکھیے۔یہ خود سے کیجیے۔